الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ

۱۳۲۴ھ

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمۃ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ

تصنیف

مجدد المائۃ حاضرہ مؤید الملۃ الطاہرہ حضرت الشیخ مولٰینا المولوی الحاج
محمد احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ

مترجم و محشی

استاذ الاساتذہ علامہ حافظ محمد احسان الحق قادری رضوی مدظلہ العالی۔ لائلپور

شائع کردہ
ادارہ اشاعت تصنیفات رضا
محلہ سوداگران رضا نگر بریلی شریف

رسالہ

الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ ۱۳۲۴ کی تمہید

جسے مصنفِ رسالہ (علیہ الرحمہ) کے فرزند حجۃ الاسلام العلامہ الحاج الفاضل صاحب الشان المولوی محمد حامد رضا خاں القادری نے لکھا۔ (سلامتی والا رب انہیں سلامتی کے گھر (جنت) میں داخل فرمائے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب تعریفیں اللہ کو ہیں اور وہ کافی ہے۔ سلام اللہ کے ان بندوں پر جنہیں اس نے چنا، خاص کر اس محبوب پر جو امید گاہ شفاعت کنندہ اور انتخاب فرمودہ ہیں، نیز آپ کی آل و اصحاب پر جو صدق و وفا اور نور و صفا والے ہیں اور ان کے ساتھ ہم پر بھی (سلامتی نازل) اسے وہ ذات جس نے وعدہ کیا تو پورا کیا اور وحی کی تو صاف فرمایا۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد! حقیقت یہ ہے کہ مولا سبحانہٗ وتعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرماتا ہے اور اپنی جلیل الشان نوازشوں کے ساتھ اس پر احسان کرتا ہے اور اس کے لیے ایسی بڑی بڑی نعمتیں پسند فرماتا ہے جن سے عقلوں اور فہموں کو حیرت ہوتی ہے بلکہ ان کی قدر و منزلت کا اندازہ وہم و گمان بھی نہیں کرسکتے۔ اور ان سب الطاف کا اصل سبب حبیب کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا وہ بابرکت احسان ہے جو آپ کی فضیلت والی نعمتوں کے کمال حسن کا کرشمہ ہے۔ وہ حبیب جو غنی ہیں دوسروں کو غنی کرتے ہیں، سخی ہیں دوسروں کو دیتے ہیں، ابوالقاسم ہیں دوسروں میں نعمتوں کی تمام قسمیں بانٹتے ہیں (آپ پر اور آپ کی آل و اصحاب پر افضل درود اور اکمل سلام اترے) کیونکہ آپ ہی بندوں کے لیے سب سے بڑے وسیلہ اور اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے خلیفہ و نائب ہیں۔ دنیا میں اور آخرت میں سب خزانوں کی کنجیاں آپ ہی کو عطا ہوئی ہیں۔ مولا تعالیٰ نے اپنی رحمت کے خزانے آپ کے دستِ کرامت میں رکھ دیے ہیں۔ تو کوئی بھلائی کسی کی طرف نہیں جاتی مگر آپ کے پاس سے ہوکر۔ اور کوئی عطیہ کسی کو نہیں پہنچتا مگر آپ سے نسبت پاکر۔ ان اشعار کے قائل پر اللہ تعالیٰ

رحمتیں آتارے اور اجر کامل بخشے۔

(ترجمہ اشعار) "سنتے ہو! باپ قربان ہو ان پر جو اس وقت بھی بادشاہ اور سردار تھے جبکہ حضرت آدم پانی اور مٹی میں تھے۔ وہ جب کسی امر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کا خلاف نہیں ہو سکتا سارے جہان میں کوئی ایسا پیدا نہیں ہوا جو آپ کے ارادے کو بدل سکے۔"

عارف ربانی سیدی ابوالحسن محمد البکری الصدیقی الامام سے خدا راضی ہو وہ کیا خوب فرماتے ہیں:

(ترجمہ اشعار) "جتنی رحمتیں اللہ رحمان نے بھیجی ہیں یا بھیجے گا وہ چڑھتی ہوں یا اُترتی۔ ملکوت میں ہوں یا ملک میں۔ خاص ہوں یا عام، سب میں واسطہ اور اصل آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں جو طٰہٰ بھی ہیں اور مصطفیٰ بھی، اللہ کے بندے بھی ہیں اور نبی بھی، مختار بھی ہیں اور رسول بھی، یہ ایسی حقیقت ہے جسے ہر عقلمند جانتا اور مانتا ہے۔"

بالخصوص دین کی نعمتیں! وہ روز اوّل سے روز آخر تک جتنی بھی ہیں سب حضور (علیہ السلام) کے واسطے سے ہیں۔ اس امر کی دلیل واضح ہے اور وہ رب العالمین کا یہ ارشاد ہے:

(ترجمہ الآیتین مع التفسیر بین الہلالین)

(میرے رسول اپنی امت کو پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب وحکمت کا علم عطا کرتے ہیں) اور ان میں سے اوروں کو بھی (جو قیامت تک آئیں گے) پاک کرتے ہیں اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے (بعد میں پیدا ہوئے) اور وہی عزت وحکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے (سورۃ الجمعہ، رکوع نمبر ا) اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین ہی کو ہیں۔

اس آیت میں قیامت تک آنے والے جن اوروں کا ذکر ہوا ہے ان میں فضل وکمال کے اندر سبقت لے جانے والوں میں ایک ایسا عظیم الشان جلیل المرتبت شخص بھی ہے جس کو اس کے مقدس پیغمبر نے بے اندازہ نعمتیں بخشی ہیں۔ وہ پیغمبر جو اوّل بھی ہیں آخر بھی، باطن بھی ہیں ظاہر بھی، فاتح بھی ہیں خاتم بھی، کائنات میں (من حیث الخلقت) پہلے بھی ہیں اور نبیوں میں (من حیث البعثت) پچھلے بھی (صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین) اور ان کی